24-02-2026 TUESDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

......ماؤسٹ تحریک کو ایک بڑا دھچکا اس وقت لگا جب چار سرکردہ رہنماؤں نے، تلنگانہ کے ڈی جی پی شیودھر ریڈی کے سامنے ہتھیار ڈال دیے۔

......انٹرمیڈیٹ اور ایس ایس سی امتحانات کے کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے چیف سیکریٹری کے رام کرشنا راؤ نے ضلع کلکٹروں اور پولیس سپرنٹنڈنٹس کے ساتھ اعلیٰ سطحی ویڈیو کانفرنس منعقد کی۔

......مرکزی کابینہ نے آج حساس، جوابدہ اور عوامی مرکز حکمرانی کی عالمی مثال قائم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے "سیوا سنکلپ قرارداد" کے ذریعے عوامی مرکز حکمرانی کے عزم کو دہرایا۔

......محنت وروزگار کے وزیر ڈاکٹر جی وویک وینکٹا سوامی نے کہا کہ تعلیم اور صحت غریب عوام کی بنیادی ضروریات ہیں۔

MAOISTS

ماؤسٹ تحریک کو ایک بڑا دھچکا اس وقت لگا جب چار سرکردہ رہنماؤں نے، جن میں مرکزی کمیٹی کے اراکین دیو جی اور ملا راجی ریڈی شامل ہیں، نیز باڑے چوکا راؤ اور نونے نرسمہا ریڈی نے تلنگانہ کے ڈی جی پی شیودھر ریڈی کے سامنے ہتھیار ڈال دیے۔ ان کے ساتھ مزید 15 ارکان بھی شامل ہوئے، جس سے ریاستی کمیٹی کے تقریباً مکمل خاتمے کی نشاندہی ہوتی ہے۔ ڈی جی پی نے اس خودسپردگی کو وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کی جانب سے امن کی اپیل کا نتیجہ قرار دیا اور بتایا کہ تلنگانہ سے اب صرف 11 سرگرم ارکان باقی ہیں۔ حکومت نے فوری طور پر 90 لاکھ روپے بطور انعام ڈیمانڈ ڈرافٹ کے ذریعے ادا کیے اور ہتھیار ڈالنے والے رہنماؤں کو مکمل سکیورٹی اور بازآبادکاری کی یقین دہانی کرائی۔ اگرچہ رہنماؤں نے روپوشی ختم کرنے کی وجہ صحت کے مسائل بتائی، تاہم انہوں نے اپنے نظریات پر قائم رہنے کا اظہار کیا۔ ملا راجی ریڈی نے کہا کہ ماؤزم عالمی سطح پر پھیلتا رہے گا اور عوامی مسائل کے لیے ان کی جدوجہد اب کھلے طور پر جاری رہے گی۔ اسی طرح دیو جی نے اعلان کیا کہ وہ قانونی طور پر عوام کے لیے جدوجہد کرنے کی خاطر مرکزی دھارے کی سیاست میں شامل ہوں گے۔

SSC

چیف سیکریٹری کے رام کرشنا راؤ نے ضلع کلکٹروں اور پولیس سپرنٹنڈنٹس کے ساتھ اعلیٰ سطحی ویڈیو کانفرنس منعقد کی تاکہ 25 فروری سے شروع ہونے والے انٹرمیڈیٹ امتحانات اور 14 مارچ سے شروع ہونے والے ایس ایس سی امتحانات کے کامیاب انعقاد کو یقینی بنایا جا سکے۔ طلبہ دوست اقدام کے طور پر حکومت نے تاخیر سے آنے والے طلبہ کے لیے پانچ منٹ کی رعایتی مہلت متعارف کرائی ہے۔ چیف

سیکریٹری نے ہدایت دی کہ تمام امتحانی مراکز میں بنیادی سہولیات جیسے پینے کا پانی، بجلی اور بینچز موجود ہوں، اور اس بات پر زور دیا کہ کوئی بھی طالب علم زمین پر نہ بیٹھے۔ مزید برآں، ہر مرکز پر طبی عملہ اور سی ٹی وی نگرانی کا انتظام ہوگا۔ سکریٹری تعلیم یوگیتا رانا نے بتایا کہ ریاست بھر میں 14.7 لاکھ سے زائد طلبہ ان امتحانات میں شرکت کر رہے ہیں۔ نقل کی روک تھام کے لیے سوالیہ پرچوں پر منفرد کیو آر کوڈ اور سیریل نمبر درج کیے گئے ہیں۔ پہلی مرتبہ ہال ٹکٹ واٹس ایپ اور ویب سائٹس کے ذریعے جاری کیے گئے ہیں اور امتحانی مراکز میں امانت گھر (کلوک روم) قائم کیے گئے ہیں۔ عملے کی کسی بھی لاپرواہی یا بے ضابطگی پر سخت کارروائی کی وارننگ دی گئی ہے۔

NIRMAL

ضلع کلکٹر ابھلاشا ابھیناو نے حکام کو ہدایت دی ہے کہ آئندہ انٹرمیڈیٹ اور دسویں جماعت کے امتحانات بغیر کسی کوتاہی کے ہموار انداز میں منعقد کیے جائیں۔ آج کلکٹر نے ریاستی چیف سکریٹری رام کرشنا راؤ کی صدارت میں منعقدہ اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس میں ویڈیو کانفرنس کے ذریعے حیدرآباد سے شرکت کی۔ ریاستی سطح کی ہدایات کے بعد کلکٹر نے امتحانی مراکز کی شفافیت برقرار رکھنے کے لیے مختلف محکموں کے درمیان سخت تال میل کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ طلبہ کے لیے پرسکون ماحول فراہم کرنے کی خاطر انتظامی اور حفاظتی اقدامات کو فوری طور پر حتمی شکل دی جائے۔

EXAMINATION

بھدرادری کوتہ گوڑم ضلع کے انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن آفیسر ایچ وینکٹیشورا راؤ نے اعلان کیا کہ کل سے شروع ہونے والے انٹرمیڈیٹ امتحانات کے پرامن انعقاد کے لیے تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق بھداری دری کوتہ گوڑم ضلع سے 9,278 فرسٹ ایئر اور 9,438 سیکنڈ ایئر طلبہ ان امتحانات میں شرکت کریں گے۔ اس مقصد کے لیے ضلع بھر میں 37 امتحانی مراکز قائم کیے گئے ہیں جہاں تمام ضروری سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ راؤ نے تصدیق کی کہ محکمہ نے امتحانات کی شفافیت برقرار رکھنے اور امیدواروں کو بہتر ماحول فراہم کرنے کے لیے جامع اقدامات کیے ہیں۔

SEVA THEERATH

مرکزی کابینہ نے آج حساس، جوابدہ اور عوامی مرکز حکمرانی کی عالمی مثال قائم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے "سیوا سنکلپ قرارداد" کے ذریعے عوامی مرکز حکمرانی کے عزم کو دہرایا۔ "ناگریک دیوا۔ بھو" کے اصول پر زور دیتے ہوئے حکومت نے 2047 تک خود کفیل قوم بننے کے ساتھ بھارت کو دنیا کی تین بڑی معیشتوں میں شامل کرنے کا ہدف مقرر کیا۔ ایک اہم آئینی پیش رفت کے طور پر 2024 کی ریاستی قرارداد کے بعد کیرالا کا نام بدل کر " کیرلم " رکھنے کی منظوری دی گئی۔ اب یہ عمل " کیرالا (تبدیلی نام) بل "2026 کے ذریعے ریاستی قانون ساز اسمبلی کو حتمی رائے کے لیے بھیجا جائے گا، جس کے بعد اسے پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے گا۔ بنیادی ڈھانچے کے شعبے کو بھی بڑی تقویت ملی ہے، جس کے تحت 9,072 کروڑ روپے مالیت کے تین ریلوے ملٹی ٹریکنگ منصوبوں کی منظوری دی گئی ہے، جن سے 2031 تک چار ریاستوں میں 307 کلومیٹر ریلوے نیٹ ورک میں توسیع ہوگی۔ اس کے علاوہ سری نگر بین الاقوامی

ہوائی اڈے پر نئے سول انکلیو کے لیے 1,677 کروڑ روپے اور گجرات میٹرو کی توسیع کے لیے 1,067 کروڑ روپے سے زائد مختص کیے گئے ہیں۔ سبز توانائی کے فروغ کے لیے پاور گرڈ کی سرمایہ کاری کی حد میں اضافہ کیا گیا ہے، جبکہ جوٹ کے کاشتکاروں کے لیے کم از کم امدادی قیمت 5,925 روپے فی کوئنٹل مقرر کی گئی ہے۔

MUSI

موسی ندی کی تجدید کاری منصوبہ کے لیے اراضی کے حصول کا عمل تیزی اختیار کر گیا ہے، خصوصاً راجندر نگر ڈویژن میں پیش رفت نمایاں ہے۔ آر ڈی او۔ وینکٹ ریڈی نے بتایا کہ قسمت پور اور درگاہ علاقوں کے لیے باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کیے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بندلا گوڈہ جاگیر اور اپّر پلی میں واقع ڈھانچوں کا بھی جلد قبضہ لیا جائے گا اور اس سلسلے میں طے شدہ قواعد وضوابط کی سختی سے پابندی کی جائے گی۔ مدھو پارک رج اپارٹمنٹ سے متعلق جاری تنازعہ پر وضاحت کرتے ہوئے آر ڈی او نے کہا کہ مذکورہ عمارت مکمل طور پر موسی ندی بفر زون کے اندر واقع ہے۔ اگرچہ اپارٹمنٹ کی تعمیر تمام لازمی منظوریوں کے ساتھ کی گئی تھی، تاہم موجودہ منصوبہ جاتی تقاضوں کے باعث اس کا حصول ناگزیر ہو گیا ہے۔ انہوں نے متاثرہ مکینوں کو یقین دلایا کہ قانون کے مطابق مناسب معاوضہ کی ادائیگی کے بعد ہی جائیداد کا قبضہ لیا جائے گا۔

SRIDHAR BABU

ریاستی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و صنعتیں ڈی سریدھر بابو نے اعلان کیا ہے کہ تلنگانہ حکومت جلد ہی ایز آف ڈوئنگ بزنس 2.0 متعارف کرائے گی، جس کا مقصد ریاست کو عالمی سرمایہ کاری کے لیے ترجیحی مقام بنانا ہے۔ وہ جوبلی ہلز کے جے آر سی کنونشن سینٹر میں فیڈریشن آف تلنگانہ چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی جانب سے منعقدہ گروتھ ایکس 2026 کانفرنس کے افتتاح کے بعد خطاب کر رہے تھے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ مجوزہ پالیسی اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے بعد مرتب کی جائے گی تاکہ صنعتی ترقی کو تیز کیا جا سکے، سرمایہ کاروں کے اعتماد کو مستحکم بنایا جائے اور انہیں بہتر یقین دہانی فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے زور دیا کہ ترقی منصوبہ بند ہونی چاہیے نہ کہ اتفاقی۔ اس ضمن میں انہوں نے بتایا کہ طویل مدتی معاشی توسیع کی رہنمائی کے لیے تلنگانہ وژن 2047 تیار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 200 بلین ڈالر کی معیشت رکھنے والی ریاست کا ہدف 2034 تک ایک ٹریلین ڈالر اور 2047 تک تین ٹریلین ڈالر کی معیشت بننا ہے۔

ESI

محنت وروزگار کے وزیر ڈاکٹر جی وویک وینکٹا سوامی نے صنعت نگر ای ایس آئی اسپتال میں ای ایس آئی سی یومِ تاسیس کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے مزدوروں کے حقوق اور سماجی تحفظ کے لیے کارپوریشن کے قیام میں بی آر امبیڈکر کے وژنری کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تاریخی اقدام آج بھی ملک بھر کے لاکھوں محنت کش خاندانوں کو اہم طبی تحفظ فراہم کر رہا ہے۔ مزدور بہبود میں اپنے خاندان کی گہری وابستگی کا ذکر کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ گزشتہ برسوں میں ای ایس آئی اسپتالوں کے بنیادی ڈھانچے اور طبی سہولیات میں نمایاں

بہتری آئی ہے۔ ڈاکٹر وویک نے زور دیا کہ صحت اور تعلیم غریبوں کی بنیادی ضروریات ہیں، خاص طور پر ایسے وقت میں جب نجی کارپوریٹ اسپتالوں کے اخراجات بڑھتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے ای ایس آئی اداروں کی سستی اور معیاری طبی خدمات کی فراہمی کو سراہا اور ڈاکٹروں سے اپیل کی کہ وہ مریضوں کے مکمل علاج کے لیے طبی معالجے کے ساتھ جذباتی تعاون اور حوصلہ افزائی بھی فراہم کریں۔

UTTAM

ریاستی وزیر آبپاشی اتم کمار ریڈی نے ضلع سوریہ پیٹ کے چنتالا۔ پالیم منڈل کے دونڈاپاڈو گاؤں میں جاری راجیو گاندھی لفٹ اریگیشن پروجیکٹ کے تعمیراتی کاموں کا معائنہ کیا۔ تقریباً 394 کروڑ روپے کی لاگت سے جاری اس منصوبہ کی پیش رفت اور معیار کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر نے متعلقہ حکام کو کام میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے اپنے ابتدائی دورِ رکن اسمبلی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ماضی میں اس خطے کو آبپاشی کی شدید مشکلات کا سامنا تھا، تاہم سابقہ لفٹ اریگیشن اسکیموں کے ذریعے دونڈاپاڈو تک پانی کی فراہمی ممکن بنائی گئی۔ وزیر نے کہا کہ موجودہ منصوبہ تقریباً 14,000 ایکڑ اراضی کو مستقل آبپاشی فراہم کرے گا۔ انہوں نے ستمبر کے اختتام تک منصوبہ کی تکمیل کی سخت ہدایت دیتے ہوئے عوام سے ترقیاتی اقدامات میں تعاون کی اپیل کی۔

RAJANNA SIRCILLA

راجنا سرسلہ ضلع کے سرکاری جنرل ہاسپٹل کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر پروین کمار نے معذور افراد سے اپیل کی ہے کہ وہ فروری اور مارچ میں منعقد ہونے والے سدارم کیمپوں سے استفادہ کریں۔ سرکاری شیڈول کے مطابق آنکھوں کے معائنے 26 فروری کو منعقد ہوں گے، جب کہ سماعت اور عمومی طبی جانچ 5 مارچ کو کی جائے گی۔ ذہنی معذوری سے متعلق جانچ 10 مارچ کو ہوگی، جس کے بعد 12، 13 اور 16 مارچ کو ہڈیوں اور جسمانی معذوری کے معائنے انجام دیے جائیں گے۔ شرکاء کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ صبح 9 بجے اپنے میڈیکل سرٹیفکیٹس، متعلقہ دستاویزات اور فعال موبائل نمبر کے ساتھ کیمپ میں حاضر ہوں۔ ڈاکٹر پروین کمار نے تمام منڈل پریشد ڈیولپمنٹ آفیسرز اور میونسپل کمشنروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں اہل درخواست گزاروں کو ان کیمپوں سے متعلق بروقت اطلاع فراہم کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق افراد فائدہ اٹھا سکیں۔

KARIMNAGAR

کریم نگر میں مناکنڈور کے رکن اسمبلی ڈاکٹر کے ستیہ نارائنا نے زرعی ذخیرہ اندوزی کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ریاستی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے تھمّاپور منڈل کی رام کرشنا کالونی میں ایک تقریب کے دوران 18,300 میٹرک ٹن گنجائش کے جدید گودام کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ رکن اسمبلی نے کہا کہ کریم نگر تلنگانہ کے بڑے دھان پیدا کرنے والے اضلاع میں شامل ہے، اس لیے زیادہ پیداوار کے مطابق ذخیرہ کی جدید سہولیات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زرعی منڈیوں میں زیادہ گنجائش والے جدید گوداموں کی تعمیر سے کسانوں کو اپنی پیداوار محفوظ رکھنے میں نمایاں سہولت حاصل ہوگی۔

CM CUP

بھدرادری کوتہ گوڑم کے ضلع کلکٹر جیتیش وی پٹیل نے ریاستی سطح کے سی ایم کپ کھیل مقابلوں میں مقامی کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی کو سراہا اور اسے ضلع کے لیے فخر کا لمحہ قرار دیا۔ ضلع کی نمائندگی کرنے والے کھلاڑیوں نے مختلف کھیلوں میں غیر معمولی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجموعی طور پر 54 تمغے حاصل کیے۔ فاتحین کے اعزاز میں منعقدہ تقریب میں کلکٹر نے نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی، خاص طور پر اس بات کو اجاگر کیا کہ دیہی علاقوں کا ٹیلنٹ بڑے اسٹیج پر مقابلہ کر کے کامیابی حاصل کر رہا ہے۔

EC

چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے کہا ہے کہ شفاف اور درست انتخابی فہرستیں کسی بھی جمہوریت کی بنیادی اساس ہوتی ہیں۔ وہ بھارت منڈپم میں منعقدہ قومی گول میز کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے خصوصی جامع نظر ثانی مہم۔ ایس آئی آر۔ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد تمام اہل رائے دہندگان کو فہرست میں شامل کرنا اور نا اہل افراد کو خارج کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بہار میں یہ عمل بغیر کسی اپیل کے کامیابی سے مکمل کیا گیا، جبکہ اس وقت بارہ ریاستوں میں یہ مہم جاری ہے اور گیارہ ریاستیں اپنی فہرستیں شائع کر چکی ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر نے الیکشن کمیشن آف انڈیا اور ریاستی الیکشن کمیشنوں کے درمیان مؤثر تال میل کی ضرورت پر بھی زور دیا۔